سانحہ راولپنڈی اور دیگر قومی ایشوز سے متعلق پریس ریلیز

ادارہ

سانحہ راولپنڈی، قیام امن کی ضمانت حکومتی وعدوں پر عملدرآمد سے مشروط ہے، وفاق المدارس

(پ-ر) سانحہ راولپنڈی کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائے جانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، قیام امن کی ضمانت حکومتی وعدوں پر عمل درآمد کے ساتھ مشروط ہے، انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بننے والے جلوسوں کے بارے میں حکمران اور تمام مکاتب فکر ٹھنڈے دل سے غور وخوض کر کے ان کا کوئی متبادل حل تلاش کریں، وفاق المدارس کا اعلیٰ سطحی وفد کل راولپنڈی پہنچ رہا ہے، سانحہ راولپنڈی کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کے لئے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرلیا، جمعہ کو پُر امن یوم احتجاج منایا جائے گا، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس کے مرکزی دفتر واقع ملتان میں مشاورتی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، مولانا قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی کا سانحہ قومی سانحہ ہے، پولیس، انتظامیہ اور فورسز کی موجودگی میں بلوائیوں، دہشت گردوں نے مسجد ومدرسہ پر حملہ کیا، طلبہ کو شہید، نمازیوں پر گولیاں چلائی گئیں، انہوں نے کہا کہ یہ سوچی سمجھی منصوبہ بندی کے تحت حملہ کیا گیا، اس میں راولپنڈی کی انتظامیہ ملوث اور ذمہ دار ہے۔ مولانا قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ عاشورہ کا جلوس مدرسے کے سامنے قبل از وقت پہنچا، مگر موقع پر موجود انتظامیہ نے کوئی فرض ادا نہیں کیا، کوئی گولی نہیں چلائی گئی، پولیس افسران اور اہلکار بھاگ گئے، گھنٹوں آگ لگی رہی، فائر بریگیڈ کو آنے نہیں دیا گیا، جب فوج اور پولیس پہنچی، سب کچھ تباہ ہو چکا تھا، مولانا قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ حکومت مکمل طور پر ناکام نظر آرہی ہے، ذمہ دار افسران کو صرف روایتی طور پر معطل کیا گیا ہے، کوئی عملی اقدامات نہیں کئے گئے، انہوں نے کہا کہ حکومت حقائق نہ چھپائے، سچ بتائے، انہوں نے کہا کہ مارکیٹ کو بھی منصوبہ کے تحت جلایا گیا، جس سے تین سے چار ارب کا نقصان ہوا، ہم عدالتی کمیشن کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہیں، مگر

کارروائی کو عدالتی ٹریبونل تک موخر نہ کیا جائے، حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے، کمیشن سے ہٹ کر مجرموں کا تعین کیا جائے اور انہیں فوری طور پر گرفتار کیا جائے، قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ عدالتی کمیشن کو کورٹ میں تبدیل کیا جائے جو با اختیار ہو، مجرموں کے خلاف مقدمے کی سماعت کرے اور انہیں سزا دے، راولپنڈی افسران کی معطلی پر وفاق المدارس عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ افسران کو باقاعدہ شامل تفتیش کیا جائے اور غفلت برتنے یا بلوائیوں کا ساتھ دینے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے وعدے کئے ہیں، قاتلوں، مجرموں کو گرفتار کرنے میں تاخیر نہ کی جائے، حملہ آوروں کی واضح نشاندہی ہو چکی ہے، انہیں گرفتار کر کے راجہ بازار میں ہی پھانسی پر لٹکایا جائے، مسجد و مدرسہ اور مارکیٹ کی فوری تعمیر کی جائے، معاوضہ دیا جائے، انہوں نے کہا کہ اگر مجرموں کو سزا نہ ملی تو ہم امن کی ضمانت نہیں دیں گے، امن کی ضمانت حکومت کے عملی اقدامات سے مشروط ہے، قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ وزیر اعظم غیر ملکی دورے چھوڑ کر واپس آئیں اور گھر میں لگی آگ بجھائیں، تمام سیاسی، مذہبی جماعتوں و تمام مکاتب فکر کا اجلاس بلایا جائے اور مسئلہ کا مستقل حل تلاش کیا جائے، فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے باقاعدہ قانون سازی کی جائے، انہوں نے کہا کہ ملی یکجہتی کونسل، اتحاد تنظیمات مدارس و دیگر مشترکہ فورم مسئلہ کا سنجیدگی سے حل نکالیں، وفاق المدارس بھی بھرپور کردار ادا کرنے کو تیار ہے، قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ ہماری امن پسندی کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ہم سانحہ راولپنڈی کے مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے جدوجہد کریں گے، انہوں نے کہا کہ گھر گھر آگ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے، سیاسی و مذہبی جماعتیں مل بیٹھ کر معاملہ حل کرائیں، انہوں نے کہا کہ اگر بولٹن مارکیٹ کراچی کے سانحے کے ذمہ داروں کو سزا مل جاتی تو سانحہ راولپنڈی رونما نہیں ہوتا، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت، ریاست ناکام ہو چکی ہے، حکومت اپنی رٹ قائم کرے، ریاست اپنا وجود ثابت کرے، انہوں نے کہا کہ علمائے کرام، طلبہ اور دینی طبقہ میں بے چینی اور اضطراب ہے، حکومت کے بلند بانگ دعوؤں کے مطابق عملی اقدامات نظر نہیں آ رہے، اگر ایسا ہی رہا تو عوام کا اشتعال نہیں روک سکیں گے۔

☆......☆......☆

سانحہ راولپنڈی، آج (۲۲ نومبر ۲۰۱۳ء) ملک بھر میں احتجاج ہوگا، شر پسندوں پر نظر رکھی جائے، وفاق المدارس

(پ۔ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان سمیت مختلف مذہبی جماعتوں کی اپیل پر سانحہ راولپنڈی کے خلاف آج ملک بھر میں یوم احتجاج منایا جائے گا، جلسے، جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی، وفاق المدارس کا احتجاج کی حمایت کرنے والی تنظیموں، اداروں اور شخصیات سے اظہار تشکر، علماء و طلبہ کو شر پسندوں پر نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق سانحہ راولپنڈی کے خلاف آج ملک گیر یوم احتجاج منایا جائے گا، یوم احتجاج کی اپیل وفاق المدارس العربیہ نے دی تھی جبکہ جمعیت علمائے اسلام، دفاع پاکستان کونسل، اہلسنت والجماعت، پاکستان علماء کونسل

اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سمیت مختلف مذہبی جماعتوں نے بھی وفاق المدارس کی اپیل کی حمایت اور احتجاج کا اعلان کیا ہے، احتجاج کے دوران سانحہ راولپنڈی، دارالعلوم تعلیم القرآن میں جانی اور مالی نقصان کے خلاف ملک کے تمام شہروں اور قصبوں میں احتجاجی ریلیاں اور جلوس نکالے جائیں گے، جن سے مولانا فضل الرحمان، مولانا سمیع الحق، قاری حنیف جالندھری اور دیگر مذہبی جماعتوں کے قائدین خطاب کریں گے، نماز جمعہ کے اجتماعات میں مذمتی قرار دادیں منظور کی جائیں گی اور نماز کے بعد احتجاج کے ذریعے مسجد اور مدرسے پر حملہ کرنے اور طلبہ کے قتل اور مدینہ مارکیٹ کو آگ لگانے والے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں سب سے بڑا احتجاجی مظاہرہ لال مسجد کے باہر ہوگا، مظاہرین آبپارہ مارکیٹ تک ریلی نکالیں گے، جہاں دیگر مساجد سے آنے والی ریلیاں بھی شامل ہوکر ایک بڑے جلسے کی شکل اختیار کر جائیں گی، جس سے راولپنڈی، اسلام آباد کے مقامی علماء خطاب کریں گے، راولپنڈی میں سب سے بڑا مظاہرہ اور ریلی فوارہ چوک میں ہوگا جس سے دارالعلوم تعلیم القرآن کے مہتمم مولانا اشرف علی اور دیگر دینی جماعتوں کے رہنما خطاب کریں گے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے مشترکہ بیان میں ان تنظیموں، اداروں اور شخصیات کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے وفاق المدارس کی طرف سے یوم احتجاج کی حمایت کا اعلان کیا، وفاق المدارس کے قائدین نے ملک بھر کی مساجد کے ائمہ وخطباء کو ہدایات جاری کیں کہ وہ قوم کو حقائق سے آگاہ کریں، سانحہ کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچانے، اس کے پس پردہ سازش کو بے نقاب کرنے اور حکومتی وعدوں پر عملدرآمد پر زور دیں، وفاق المدارس کے قائدین نے زور دے کر کہا کہ احتجاج ہر قیمت پر پرامن اور قانون کے دائرے میں ہونا چاہئے، تمام جماعتوں کے عہدیداران، کارکنان، علماء و طلبہ ایسے شرپسند عناصر پر نظر رکھیں جو توڑ پھوڑ، جلاؤ گھیراؤ کا راستہ اختیار کرتے ہیں، وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ ہم مظلوم ہیں اور ظالم ہرگز نہیں بننا چاہیں گے، اس لئے تمام مخلص اور دکھی احباب یاد رکھیں کہ فتنہ وفساد، توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کرنے والے عناصر کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں، تمام لوگ بیدار مغزی کا مظاہرہ کریں، تاکہ کسی کو ہماری صفوں میں گھس کر فتنہ وفساد برپا کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

☆......☆......☆

ثابت ہوگیا پرامن لوگ ہیں، اب حکومت وعدے پورے کرے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ۔ ر) وفاق المدارس العربیہ کے سیکریٹری جنرل قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ حکومت اور طالبان کے مابین معطل مذاکرات بحال کرانے کے لئے علماء اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہیں، تاہم حکومتِ پاکستان امریکا کو اعتماد میں لے اور گارنٹی حاصل کرے کہ وہ اب پھر حکومت پاکستان اور طالبان کے مابین ممکنہ مذاکرات کو سبوتاژ نہیں کرے گا،

ہنگو میں ہونے والے ڈرون حملوں کی مذمت کرتے ہیں، یہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت پر حملہ ہے، پہلے یہ ڈرون حملے قبائلی علاقوں میں ہوتے تھے، اب شہروں میں ہونا شروع ہوگئے، یہ بات انہوں نے ملتان پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور طالبان کے درمیان مذاکرات اس وقت تک کامیاب نہیں ہوں گے، جب تک ان کو سبوتاژ ہونے سے نہیں روکا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ خود طالبان سے مذاکرات کرنا چاہتا ہے، مگر پاکستان کو اس کی اجازت نہیں دیتا، قاری حنیف جالندھری کا مزید کہنا تھا کہ وفاق المدارس العربیہ کی اپیل پر سانحہ راولپنڈی پر ملک بھر میں پُرامن احتجاجی مظاہرے ہوئے، ریلیاں اور جلوس نکالے گئے، میں سیکریٹری جنرل وفاق المدارس کی حیثیت سے پرامن احتجاج پر تمام مذہبی جماعتوں، علمائے کرام اور مدارس کے طلبہ کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے پرامن احتجاج کیے اور قانون شکنی نہیں کی، انہوں نے کہا کہ علماء نے اپنا فرض بھرپور انداز میں ادا کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ ہم پرامن لوگ ہیں، اگر اس احتجاج کو ہم پرامن نہ رکھتے اور پرامن بنانے کی کوشش نہ کرتے تو آج پورے ملک میں آگ ہی آگ ہوتی، انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ جیسے علماء نے اپنا کردار ادا کیا اور حکومت سے پرامن رہنے کا وعدہ نبھایا ہے تو حکومت بھی اب اپنا وعدہ نبھائے اور سانحہ راولپنڈی اور ملتان سمیت تمام واقعات میں ملوث ملزمان کو قرار واقعی سزا دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو انصاف نہ دیا جائے تو پھر اس کا احتجاج انتقام میں بدل جاتا ہے اور اشتعال کی شکل اختیار کر جاتا ہے، دریں اثناء وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف اور تحریک انصاف کے رہنما شاہ محمود قریشی نے مولانا محمد حنیف جالندھری کو فون کیا، وزیر اعلیٰ کی طرف سے قیام امن کے سلسلے میں تعاون پر شکریہ، شاہ محمود کی طرف سے اظہار یکجہتی اور کامیاب احتجاج پر مبارکباد، مولانا جالندھری نے دینی جماعتوں کے قائدین کو فون کر کے وفاق المدارس کی اپیل پر پُرامن احتجاج کو کامیاب بنانے پر شکریہ ادا کیا۔

☆......☆......☆

سانحہ راولپنڈی، علماء کا حکومتی کارروائی پر عدم اطمینان

(پ-ر) وفاق المدارس، جمعیت اہل سنت، جمعیت علمائے اسلام، اہل سنت والجماعت، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، متحدہ سنی کونسل اور پاسبان اسلام نے سانحہ راولپنڈی کی تحقیقات اور اب تک ہونے والی حکومتی کارروائی کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے 5 دسمبر کو راولپنڈی میں ملک بھر کے جید علماء، مدارس کے منتظمین اور خطباء کا مشاورتی اجلاس طلب کرلیا ہے، جس کے بعد اس روز دارالعلوم تعلیم القرآن کے باہر ”عظمت مدارس اور شہداء سانحہ دارالعلوم تعلیم القرآن کانفرنس“ منعقد کی جائے گی جبکہ سی پی او راولپنڈی عمر حیات لالیکا کے خلاف 24 گھنٹے میں کارروائی نہ ہونے پر آئندہ کا لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا، اس امر کا اعلان علمائے کرام نے جامعہ حنفیہ پرانا قلعہ راجہ بازار میں منعقدہ اجلاس میں کیا، جس میں وفاق المدارس کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری قاضی عبدالرشید، جمعیت اہل سنت راولپنڈی اسلام آباد کے سرپرست اعلیٰ مولانا پیر

عزیز الرحمٰن ہزاروی، جمعیت علمائے اسلام آزاد کشمیر کے امیر مولانا نذیر فاروقی، مولانا ظہور احمد علوی، متحدہ سنی کونسل کے امیر مفتی اویس عزیز، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکریٹری جنرل قاری عبدالوحید قاسمی اور جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ کے نائب مہتمم مولانا محمد انس سمیت جڑواں شہروں کے علماء کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اجلاس کے بعد مولانا قاضی عبدالرشید نے اجلاس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ سانحہ کے بعد متاثرہ مسجد ومدرسہ اور دکانوں کی تعمیر کے حوالے سے تو حکومتی وعدوں پر عملدرآمد جاری ہے، لیکن سانحہ کے ذمہ دار ملزمان کے علاوہ اعلیٰ انتظامی و پولیس افسران کے خلاف کارروائی سست روی اور تعطل کا شکار ہے، جو علماء میں بے چینی پیدا کر رہی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ حکومتی وعدوں کی تکمیل تک علماء چین سے نہیں بیٹھیں گے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملکی معیشت کی تباہی اور معمولات زندگی جام کرنے والے ہر قسم کے ماتمی جلوسوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور ان جلوسوں کو اپنی عبادت گاہوں تک محدود کیا جائے، ہم ایسے جلوسوں کو سڑکوں پر برداشت نہیں کریں گے، انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر قانون رانا ثنا اللہ کے مطابق اب تک گرفتار شدگان کی تعداد 29 ہو چکی ہے، مقامی انتظامیہ اور پولیس ان تمام ملزمان کی تفصیلات منظر عام پر لائے اور فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں سانحہ کے ذمہ دار انتظامی و پولیس افسران کے خلاف کارروائی کرے، انہوں نے کہا کہ بعض افسران کی معطلی یا تبادلے کوئی سزا نہیں، حکومت کسی ذمہ دار کو بچانے کی کوشش نہ کرے، انہوں نے سی پی او راولپنڈی عمر حیات لالیکا کے بیان پر بھی شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے ہم نے وفاقی وزیر داخلہ اور صوبائی وزیر قانون کو تفصیلات اور حقائق سے آگاہ کر دیا ہے، انہوں نے سی پی او کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کروائی ہے، لیکن ابھی تک اس پر بھی عمل نہیں ہوا، ہم زیادہ سے زیادہ 24 گھنٹے مزید انتظار کریں گے جس کے بعد اپنا لائحہ عمل ترتیب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 5 دسمبر (بروز جمعرات) کو راولپنڈی میں ملک بھر کے جید علماء، مدارس کے منتظمین اور خطباء کا مشاورتی اجلاس طلب کر لیا ہے، جس کے بعد اس روز سانحہ سے متاثرہ دارالعلوم تعلیم القرآن کے باہر ''عظمت مدارس اور شہداء سانحہ دارالعلوم کانفرنس'' منعقد کی جائے گی، جس کے بعد ملک کے تمام بڑے شہروں میں کانفرنسیں اور سیمینار منعقد کئے جائیں گے، جس میں رائے عامہ ہموار کر کے مستقبل کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ دریں اثناء وفاق المدارس العربیہ نے 4 دسمبر بروز بدھ کو مجلس عاملہ کا اہم اجلاس وفاق ہاؤس اسلام آباد میں طلب کر لیا ہے جبکہ 5 دسمبر کو وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے ارکان، ملک بھر کی اعلیٰ مذہبی قیادت اور علماء و مشائخ دارالعلوم القرآن کا دورہ کریں گے، جہاں وہ سانحہ راولپنڈی پر دارالعلوم کے مہتمم مولانا اشرف علی سے تعزیت اور متاثرہ تاجروں سے ہمدردی کا اظہار کریں گے، وفاق المدارس کے ترجمان کے مطابق علمائے کرام اور مشائخ عظام سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے ہونے والی تحقیقات پر پیش رفت کا جائزہ بھی لیں گے اور مقامی علماء سے مشاورت بھی کی جائے گی۔

☆......☆......☆

مدارس اسلام کی اشاعت کا ذریعہ ہیں، دہشت گردی کی نرسریاں نہیں، شاہ محمود قریشی کی ناظم اعلیٰ وفاق سے ملاقات

(پ-ر) تحریک انصاف کے مرکزی وائس چیئرمین مخدوم شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ 5 دسمبر کو پارلیمنٹ کے سامنے خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ اور ارکان اسمبلی اپنا احتجاج ریکارڈ کرائیں گے، کیونکہ ڈرون حملوں کے خلاف اب احتجاج صرف تحریک انصاف کا نہیں بلکہ پوری قوم اس پر متفق ہو چکی ہے، مدارس، اسلام کی اشاعت کا ذریعہ ہیں، دہشت گردی کی نرسریاں نہیں، سانحہ پنڈی کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروائی جائیں جبکہ وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ ڈرون حملے پاکستان کی سلامتی، آزادی اور خود مختاری کے خلاف ہیں، اے پی سی کی قرارداد کے مطابق طالبان سے مذاکرات کے عمل کو مزید تیز کیا جائے، انہوں نے ان خیالات کا اظہار جامعہ خیر المدارس ملتان میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ عالمی سطح پر مسلمانوں اور دینی مدارس کے خلاف منفی پروپیگنڈہ جاری ہے، حالانکہ ان مدارس سے محبت اور امن کا پیغام عام کیا جاتا ہے، ان کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں، اگر خدانخواستہ دہشت گردی کا کوئی تعلق ہوتا تو ان اداروں سے ڈھائی سو سے تین سو سال قبل بھی دہشت گردی ہو سکتی تھی، انہوں نے کہا کہ سانحہ راولپنڈی پر مخدوم شاہ محمود قریشی نے اظہار یکجہتی کیا ہے، سانحہ راولپنڈی کوئی اتفاقی واقعہ نہیں بلکہ ملک کو فرقہ واریت کی آگ میں دھکیلنے کا سوچا سمجھا منصوبہ تھا، جسے علماء، میڈیا اور تمام طبقات کے تعاون سے ناکام بنایا گیا، محمود قریشی نے کہا کہ افغانستان میں ڈرون حملے کے دوران صرف ایک بچہ جاں بحق ہوا تو افغان صدر حامد کرزئی کے دوٹوک موقف پر امریکا نے افغانستان سے معافی مانگی اور آئندہ ڈرون حملے نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، انہوں نے کہا کہ پاکستان قوم کا خون اتنا سستا ہے کہ ہمارے حکمران امریکا کو معافی مانگنے اور ڈرون حملے بند کرانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک امریکا ڈرون حملے بند کرنے کی یقین دہانی نہیں کراتا، ہمارا احتجاج جاری رہے گا، اس موقع پر قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ اے پی سی کی قرارداد کے مطابق طالبان سے مذاکرات کے عمل کو تیز کیا جائے، کیونکہ مذاکرات ہی واحد حل ہے، اس موقع پر مخدوم شاہ محمود قریشی نے جامعہ خیر المدارس اور قاری حنیف جالندھری کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ سانحہ پنڈی کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے اور ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ قبل ازیں مخدوم شاہ محمود قریشی نے جامعہ خیر المدارس ملتان کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور اس مدرسے کی دینی تعلیمی خدمات کو بے حد سراہا، انہوں نے کہا کہ یہ تاثر غلط ہے کہ مدارس دہشت گردی کی نرسریاں ہیں، مدارس تو اسلام کی اشاعت کا ذریعہ ہیں۔

☆......☆......☆

ناظم اعلیٰ وفاق کی یوسف رضا گیلانی سے ملاقات، سابق وزیر اعظم کا سانحہ پنڈی پر اظہار تعزیت

(پ-ر) سابق وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے ملتان میں وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف

جالندھری نے ملاقات کی۔اس موقع پر سابق وزیراعظم نے مولانا محمد حنیف جالندھری سے سانحہ راولپنڈی پر اظہارِ تعزیت کیا، سانحہ کے متاثرین اور شہداء کے ورثا سے ہمدردی کا اظہار کیا اور پُرامن یومِ احتجاج اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے علمائے کرام کی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا۔دونوں رہنماؤں نے ملک میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ملکی استحکام، سالمیت اور خودمختاری پر کسی اعتبار سے کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔

☆......☆......☆

سانحہ راولپنڈی، وفاق المدارس کا ملک گیر اجلاس دارالعلوم تعلیم القرآن میں طلب

(پ۔ر) سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے وفاق المدارس نے ملک گیر اجلاس 5 دسمبر کو راولپنڈی میں طلب کر لیا، اجلاس میں مولانا فضل الرحمان، مولانا سمیع الحق، مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا مفتی رفیع عثمانی سمیت ملک بھر کے ممتاز علماء اور دینی رہنما شرکت کریں گے۔اجلاس کے بعد ''اعلانِ راولپنڈی'' کے نام سے آئندہ کے لائحہ عمل اور فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کے لئے تجاویز پر مشتمل اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔4 دسمبر کو وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا اجلاس وفاق ہاؤس اسلام آباد میں ہوگا، سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے وفاق المدارس نے 5 دسمبر بروز جمعرات دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی میں ملک گیر ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے، اس اجلاس میں ملک کی صف اول کی اہم دینی، سیاسی اور قومی شخصیات شرکت کریں گی، وفاق المدارس، جمعیت علمائے اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، اہل سنت والجماعت، جمعیت اہل سنت، مجلس احرار اسلام، جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ اور دیگر اہم جماعتوں کی صف اول کی قیادت شرکت کرے گی، جن میں وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا عبدالمجید لدھیانوی، مولانا انوار الحق، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا سعید یوسف، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مفتی کفایت اللہ، جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان، مولانا سمیع الحق، مولانا محمد لدھیانوی سمیت دیگر قائدین اور اہم دینی جماعتوں کے رہنما شرکت کریں گے، اس موقع پر سانحہ راولپنڈی اور اس کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا، حکومت کے ساتھ ہونے والے مذاکرات اور ان پر اس وقت تک ہونے والے عملدرآمد اور پیش رفت کی کارگزاری پیش کی جائے گی، جس کی روشنی میں اکابر علمائے کرام آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، توقع کی جارہی ہے کہ اس موقع پر ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کے خاتمے کے لئے تجاویز پر مشتمل ''اعلانِ راولپنڈی'' کے نام سے ایک اعلامیہ بھی جاری کیا جائے گا۔یاد رہے کہ 4 دسمبر بروز بدھ کو وفاق ہاؤس اسلام آباد میں وفاق المدارس کی ایگزیکٹو کونسل کا اہم اجلاس بھی ہوگا، جس میں دینی مدارس کے تحفظ، موجودہ ملکی صورتحال اور دیگر اہم امور پر غور و خوض ہوگا، اجلاس کی تیاری اور انتظامات

کے لئے وفاق المدارس کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل مولانا قاضی عبدالرشید کی سربراہی میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دے دی گئی ہیں اور اجلاس کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔

☆......☆......☆

تعلیم کے علمبردار مدارس کے فضلاء سے امتیازی سلوک بند کریں، اتحاد تنظیمات مدارس

(پ-ر) حکمران مختلف حیلے بہانوں سے دینی مدارس کے فضلاء کے راستے میں روڑے اٹکانے سے گریز کریں، تعلیم کے علمبردار دینی مدارس کے فضلاء سے امتیازی سلوک بند کریں، شہادۃ العالیہ کے حاملین کے لئے بی اے کی اضافی شرط ایچ ای سی کے مینڈیٹ کی توہین ہے، دینی مدارس کے فضلاء کو عربی ٹیچرز کی اسامیوں سے محروم رکھنے کی کوشش عربی زبان سے دشمنی اور نسل نو کے ساتھ ظلم و ستم کے مترادف ہے۔ان خیالات کا اظہار دینی مدارس کے پانچوں امتحانی اور نمائندہ بورڈز کے مشترکہ فورم اتحاد تنظیمات مدارس کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا مفتی منیب الرحمٰن اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں عربی ٹیچرز کی اسامیوں کے لئے ایچ ای سی کی طرف سے ایم اے کے مساوی تسلیم شدہ شہادۃ العالیہ کے ساتھ بی اے کی اضافی شرط لگانا ایچ ای سی کے مینڈیٹ کی توہین ہے۔اتحاد تنظیمات مدارس کے قائدین نے مختلف حیلے بہانوں سے دینی مدارس کے فضلاء کا راستہ روکنے کی کوشش کو عربی زبان سے دشمنی اور نسل نو سے زیادتی قرار دیا۔تنظیمات کے رہنماؤں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ اتحادِ تنظیمات مدارس کے معاون صدر مولانا محمد حنیف جالندھری اور جنرل سیکریٹری مولانا مفتی منیب الرحمٰن کے الگ الگ خطوط کا وزیر اعلیٰ نے نہ تو جواب دینا مناسب سمجھا، نہ کسی قسم کا نوٹس لینے کی زحمت گوارا کی اور نہ ہی ملاقات کا وقت دیا۔اتحاد تنظیمات مدارس کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے علمبردار دینی مدارس کے فضلاء کے ساتھ امتیازی سلوک بند کریں اور بیوروکریسی میں موجود ایسے عناصر پر کڑی نظر رکھیں جو مختلف حیلے بہانوں سے مدارس کے فضلاء کی ترقی اور ان کے قومی دھارے میں آنے کے امکانات کے راستے میں روڑے اٹکانے کی کوشش کرتے ہیں اور حکومت اور عوام کے مابین دوریاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ پنجاب حکومت فی الفور اس غیر منصفانہ فیصلے کو واپس لے اور شفاف انداز سے عربی ٹیچرز کی تقرری عمل میں لائی جائے۔

☆......☆......☆

فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے باضابطہ قانون سازی کی جائے، وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس کی اپیل پر جمعہ 6 دسمبر 2013ء کو یوم امن منایا جائے گا، بعض منفی قوتیں ملک میں خانہ جنگی اور شام و عراق جیسے حالات پیدا کرنے کی سازش کر رہی ہیں، وفاق المدارس کے قائدین اور علمائے کرام نے صبر

وتحمل اور پرامن انداز اختیار کر کے اس سازش کو ناکام بنانے کی کوشش کی، اب حکمران اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے اے پی سی بلائی جائے، مذہبی اور سیاسی رہنما مسلکی تفریق سے بالاتر ہو کر ہر قسم کے سیاسی اور مذہبی جلسوں کو چار دیواری تک محدود کرنے پر اتفاق رائے پیدا کریں، فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے ٹھوس سفارشات سے آگاہ کریں، فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب وعوامل کا خاتمہ کیا جائے، گالی اور گولی کا راستہ ترک کر کے دلیل اور ڈائیلاگ کا راستہ اپنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی ایگزیکٹو کونسل اجلاس کے بعد مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوار الحق، جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مولانا مفتی محمد نعیم، ڈپٹی سیکریٹری جنرل وفاق المدارس مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا مفتی کفایت اللہ، ناظم وفاق المدارس سندھ مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن، مولانا حسین احمد خیبر پختونخوا، مولانا محمود الحسن اشرف، مولانا سعید یوسف آزاد کشمیر اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید، جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مولانا امداد اللہ، جامعہ فاروقیہ کراچی کے مولانا عبیداللہ خالد، دارالعلوم کراچی کے مولانا رشید اشرف، مولانا ادریس ہوشیار پوری، مولانا ارشاد احمد دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا، مولانا محمد طیب جامعہ امدادیہ فیصل آباد، مولانا اصلاح الدین، مولانا مفتی طاہر مسعود سرگودھا، مولانا قاضی نثار گلگت بلتستان، مولانا قاری مہر اللہ، مولانا فیض محمد، مولانا صلاح الدین، مولانا مظہر شاہ، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا عبدالمجید اور مولانا عبدالقدوس محمدی سمیت ملک بھر کی اہم دینی قیادت نے شرکت کی۔ اس موقع پر وفاق المدارس کے قائدین نے ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کے حوالے سے جو صورت حال ہے، اسے خانہ جنگی کی آگ میں دھکیلنے کی کوشش قرار دیا اور کہا کہ پاکستان کو شام اور عراق بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، وفاق المدارس کے قائدین اور علمائے کرام نے اس آگ کو بجھانے کی ہر ممکن کوشش کی اور صبر وتحمل اور امن وامان برقرار رکھ کر اپنی ذمہ داری پوری کردی، اب حکمرانوں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی، وفاق المدارس کے قائدین نے جمعہ 6 دسمبر کو یوم امن منانے کا اعلان کیا، اس دن ملک بھر میں کانفرنسیں اور سیمینار ہوں گے اور مساجد کے خطباء ملکی استحکام، امت کے اتحاد واتفاق اور دینی مدارس کی خدمات کو موضوع بنائیں گے، وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ ڈنگ ٹپاؤ پالیسی اپنانے کی بجائے ٹھوس سفارشات کی بنیاد پر قانون سازی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملی یکجہتی کونسل، پنجاب علماء بورڈ اور گلگت بلتستان میں ہونے والے معاہدے کی روشنی میں باقاعدہ قانون سازی کی جائے۔ وفاق المدارس کے رہنما اور جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مولانا مفتی محمد نعیم نے زور دے کر کہا کہ حکمران ہر قسم کے جلوسوں کو چار دیواری کے اندر محدود کریں اور تمام مکاتب فکر کے زعماء اس معاملے کو مسلکی رنگ دینے کی بجائے ملک اور قوم کے حال پر رحم کرتے ہوئے قومی ہم آہنگی پیدا کریں اور ملک وقوم کے بہتر مفاد میں فیصلے کریں، وفاق المدارس کے قائدین نے چیف جسٹس سے مطالبہ کیا کہ وہ سانحہ راولپنڈی پر سوموٹو ایکشن لے کر معمول کا کمیشن نہیں، بلکہ کوئی ایسا کمیشن تشکیل

دیں، جو ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی کے حقیقی اسباب وعوامل کی تشخیص کر کے اس کا تدارک کر سکے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ سانحہ راولپنڈی کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، تاکہ دوبارہ اس قسم کا حادثہ وقوع پذیر نہ ہو۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کراچی میں مراکش سے تعلق رکھنے والے تبلیغی جماعت کے بے گناہ مہمانوں کے قتل پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم کسی بھی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں پر ہونے والے حملوں کی ہمیشہ مذمت کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی اس ملک میں خون ریزی کو روکنے کے لئے ہر کوشش کریں گے۔ علمائے کرام نے کہا کہ سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے باضابطہ پالیسی کا اعلان 5 دسمبر بروز جمعرات پرانا قلعہ مسجد میں ہونے والے وفاق المدارس اور دیگر جماعتوں اور اہم ملکی قائدین کے مشاورتی اجلاس میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 5 دسمبر بروز جمعرات نماز مغرب کے بعد راجہ بازار راولپنڈی میں ایک جلسہ عام ہوگا، جس میں ملک کی صف اول کی دینی اور سیاسی قیادت خطاب کرے گی اور شہدائے تعلیم القرآن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ملک بھر کے تمام شہروں میں کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔

☆......☆......☆

(پ-ر) سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے وفاق المدارس نے ملک گیر اجلاس 5 دسمبر کو راولپنڈی میں طلب کرلیا۔ اجلاس میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا مفتی رفیع عثمانی سمیت ملک بھر کے ممتاز علماء اور دینی رہنما شرکت کریں گے۔ اجلاس کے بعد "اعلانِ راولپنڈی" کے نام سے آئندہ کے لائحہ عمل اور فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کے لئے تجاویز پر مشتمل اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔ 4 دسمبر کو وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کا اجلاس وفاق ہاؤس اسلام آباد میں ہوگا۔ سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے وفاق المدارس نے 5 دسمبر بروز جمعرات دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی میں ملک گیر ہنگامی اجلاس طلب کرلیا ہے، اس اجلاس میں ملک کی صف اول کی اہم دینی، سیاسی اور قومی شخصیات شرکت کریں گی۔ وفاق المدارس، جمعیت علمائے اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، اہل سنت والجماعت، جمعیت اہل سنت، مجلس احرار اسلام، جمعیت اشاعت التوحید اور دیگر اہم جماعتوں کی صف اول کی قیادت شرکت کرے گی، جن میں وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا عبدالمجید لدھیانوی، مولانا انوار الحق، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا سعید یوسف، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مفتی کفایت اللہ، جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مولانا محمد احمد لدھیانوی سمیت دیگر قائدین اور اہم دینی جماعتوں کے رہنما شرکت کریں گے۔ اس موقع پر سانحہ راولپنڈی اور اس کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا، حکومت کے ساتھ ہونے والے مذاکرات اور ان پر اس وقت تک ہونے والے عملدرآمد اور پیش رفت کی کارگزاری پیش کی جائے گی،